۱۸۔قال رسول اللہ ﷺ :اِنَّ اللہ رَفِیْقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی کو پسند کرتا ہے۔

(صحیح مسلم، رقم الحدیث 2593)

۱۔ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور تمام کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

۲۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمیشہ تمام انسانوں پر مہربان تھے چاہے وہ مسلمان تھا یا کافر۔ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نرمی اور مہربانی یہ حال تھا کہ ہر وقت انھوں نے امت کے لئے خیر خواہی کا سوچا اور امت کی مغفرت کے لئے بہت دعائیں فرمائیں۔

۳۔ اس طرح ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی ہر مخلوق سے نرمی کا معاملہ کریں۔

۴۔ آپس میں جو لین دین ہو چاہے وہ گھریلو ہوں یا باہر کے معاملات بہترین اسلامی طریقے سے اس کو حل کریں۔

۵۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے اولاد کی نگہبان ہے اس سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا"۔ اس حدیث پاک سے ماؤں کو

اولاد کی بہترین ترتیب کی ترغیب فرمائی ہے۔ تو ان کو چاہیے کہ بچوں کی تربیت نرمی اور محبت کے ساتھ کریں۔ سختی کرنے سے بچوں میں بغاوت کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کی صفت قرآن پاک میں فرمائی ہے کہ یہ آپس میں نرم اور کفار کے لئے سخت ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان آپس میں حتیٰ الوسع طور پر ایک دوسرے سے نرمی کریں گے جبکہ کفار کے ساتھ اس وقت سختی کا مظاہرہ کریں گے جب وہ اسلام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ اگر کفار اسلام کے خلاف تدبیریں نہ کرتے ہوں تو اس سے بھی نرمی اور حسن سلوک کا فرمایا گیا ہے۔

۷۔ کیونکہ دعوتِ تبلیغ کی اشاعت میں نرمی اور خوش خلقی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۸۔ انسان اگر سب مخلوقات کے لئے نرم خو اور مہربان ہو تو وہ خود بھی راحت میں رہے گا اور دوسروں کے لئے بھی راحت کا باعث ہو گا۔ اور ایک نہایت ہی پرسکون اور خیر خواہی کے جذبات معاشرے میں پھیلیں گے۔ جبکہ اس کے

برعکس حالات ہوں تو پورا معاشرہ حسد وبدخواہی اور جنگ و جدل میں بدل جائے گا۔

۹۔ نرم مزاجی سے نہ صرف دنیاوی بلکہ دنیوی فائدے بھی بہت ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے مختلف ارشاد فرما کر نرم خواہی والے کو جنت کی بشارت فرمائی ہے ۔اور ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ ایسے بندے پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔

۱۰۔ ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ "سخت گو اور درشت خو آدمی جنت میں نہیں جائے گا"۔ (ابو داؤد)

خلاصہ یہ کہ نرمی اور مہربانی ایک عظیم اخلاقی صفت ہے اور اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔ اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس صفت کے ساتھ ہمیشہ متصف رہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین